37761 ـ مریض میں روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں

سوال

میرے ذمہ پچھلے رمضان کے بہت سے روزے ہیں جواب تک نہیں رکھ سکا ، اب معدہ کی تکلیف کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتا ، مجھے علم نہیں کہ مستقبل میں بھی میں روزے رکھ سکوں گا کہ نہیں (کیونکہ ہوسکتا ہے کہ بیماری کہیں دائمی شکل اختیار نہ کرجائے)
لھذا اب مجھے اس رمضان اورپچھلے روزوں کا کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم اللہ رب العرش العظیم سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کو شفا عطا فرمائے

آپ سے گزارش ہے کہ آپ کسی ماہرڈاکٹر سے رابطہ کرکے اس کے مشورہ پر عمل کریں ، آپ جس مرض میں مبتلا ہیں اگر تواس سے شفایابی کی امید ہے توپھر آپ شفایابی کے بعد اس اورسابقہ رمضان کے روزوں کی قضاء ادا کریں ، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورجوکوئي مریض ہویا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185) ۔

اوراگر بیماری دائمی ہے جس کی شفایابی کی کوئي امید نہیں توپھر آپ چھوڑے روزں کے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھاناکھلائیں کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

اوراس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں البقرۃ (184) ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

جوبوڑھا مرد وعورت روزہ نہ رکھ سکیں وہ اس کے بدلے میں ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں ۔
صحیح بخاری حدیث نمبر (4505) ۔

اورجس مریض کی مرض کی شفایابی کی امید نہ ہو اس کا حکم بھی بوڑھے کا حکم ہی ہے ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی مغنی میں کہتے ہیں :

جس مریض کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو وہ روزہ نہیں رکھے گا اوراس کے ہردن کے بدلہ میں ایک مسکین کوکھانا کھلائے ، کیونکہ وہ بھی بوڑھے کے معنی ہی ہے ۔ ا ھ

دیکھیں المغنی لابن قدامۃ (4 / 396) ۔

شیخ ابن عثیمیں رحمہ اللہ تعالی مجالس رمضان میں کہتے ہیں :

جوکوئي روزہ رکھنے سے مستقل طور پر عاجز ہو جس کے زوال کی امید نہ ہو مثلا بوڑھا اورمریض کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو مثلا سرطان کے مرض والا اس طرح کے شخص پرروزہ رکھنا واجب نہیں کیونکہ وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا ۔

اورپھراللہ تعالی کا فرمان ہے :

استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو التغابن (16) ۔

اورایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

اللہ تعالی کسی نفس کواس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرۃ (286) ۔

لیکن روزے کے بدلے میں اسے ہردن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے ۔ ا ھ

واللہ اعلم .